

مکاتیب علامہ محمد زاہد کوثری رحمۃ اللہ علیہ

... بنام... مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ و ترتیب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

(نویں قسط)

﴿ مکتوب: ۱۶ ﴾

جناب صاحب کمال و فضیلت، عمدہ اخلاق سے مزین، علامہ، محقق، مولانا سید محمد یوسف بنوری حفظہ اللہ تعالیٰ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد سلام! اللہ تعالیٰ سے خیر و عافیت کے ساتھ آپ کے بقائے طویل کی اُمید رکھتے ہوئے انتہائی احترام و اشتیاق (کا نذرانہ) پیش کرتا ہوں، آپ کے مجلس علمی لوٹ جانے کی خبر سے بے حد مسرت ہوئی، (آپ کے حق میں وہیں) لوٹنا ہی بہتر ہے۔ گزشتہ ایک سال تازہ دم ہونے میں گزر جانا بھی خیر ہی ہے۔ یہ (بھی آپ کے لیے) اللہ تعالیٰ کا اختیار کردہ (فیصلہ) تھا، اس لیے کہ یوں الحمد للہ! اس صحت بخش فضا میں آپ کی پوری توانائی لوٹ آئی، اب بلا تکان و انقباض تسلسل کے ساتھ شرح ترمذی کا کام کرنا آپ کے لیے ممکن ہے، اور اللہ کے فضل سے امید ہے کہ تمام اُمور آپ کی خواہش کے موافق مکمل ہوں گے، اگرچہ اتنے جلد نہ ہوں جس کی آپ کو توقع ہے۔ اللہ سبحانہ ہی توفیق عنایت فرماتے ہیں۔ آپ کی بلند شخصیت سے ہم بڑی اُمیدیں رکھتے ہیں کہ علمی خدمت (کے میدان میں) ایسی مفید تالیفات منظر عام پر لائیں گے جن سے اللہ و رسول اور اہل حق کی جماعت خوش ہوگی۔ شاید میرا آخری خط مجلس علمی کے ارادے سے شہر سے روانگی کے روز تک آپ کو موصول نہیں ہوا، اس لیے اس کے متعلق آپ کو کچھ یاد نہیں رہا، ممکن ہے اب تک آپ کو نہ پہنچا ہو۔ مجلس میں قیمتوں کی گرانی ایک

سب سے اچھا انسان وہ ہے جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال نیک ہوں۔ (حضرت محمد ﷺ)

عمومی معاملہ ہے، تمنا ہے کہ یہ بادل چھٹ جائے، لیکن گلاب کے پھول بھی کانٹوں سے خالی نہیں ہوا کرتے۔ آنجناب سے اُمید ہے کہ مولانا کشمیریؒ کی ”التصريح بما تواتر في نزول المسيح“ بذریعہ ڈاک ارسال فرمادیں گے، اگر ایسا ممکن ہو تو میں بے حد شکرگزار ہوں گا۔

مولانا، علامہ، محدث یگانہ، شیخ، مفتی مہدی حسن (شاہ جہاں پوری) کی قیمتی صحت کے بحال ہونے اور ان کے اپنی قیمتی تالیفات کی تکمیل میں دوبارہ مشغول ہونے پر بہت زیادہ مسرت ہوئی۔ ہم (کتاب) الآثار (بروایت امام محمد ﷺ) پر ان کی مفید شرح کے منظر عام پر آنے اور (امام محمد ﷺ) ہی کی کتاب) ”الحجة على أهل المدينة“،^(۱) پر ان کے عظیم کام کے مکمل ہونے کے انتہائی مشتاق ہیں۔ اللہ جل شانہ کی توفیق سے (اپنے موضوع پر) یہ تالیفات پہلے پہل طبع ہونے والی ہوں گی، میں ان کی دست بوسی کرتا ہوں، اور ہر خیر کی دعا کرتے ہوئے ان کی جناب میں پاکیزہ سلام اور خالص احترام پیش کرتا ہوں، اور اس عاجز کے حق میں اس حسین تعریف کے ادنیٰ استحقاق کے بغیر ان کے ان خوبصورت جملوں پر شکرگزار ہوں۔ کامل کو (ہر جگہ) کمال ہی دکھائی دیتا ہے، (دراصل) انہوں نے آئینے میں اپنا ہی عکس کریمانہ دیکھ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر زبان میں ان کے علوم سے ایمان والوں کو فائدہ پہنچائے اور خیر و عافیت کے ساتھ انہیں بقائے طویل عنایت فرمائے، چونکہ ان کا پتہ میرے علم میں نہیں، اس لیے آپ کے جواب کے ضمن میں انہیں بھی جواب دے رہا ہوں، اور مجلس (علمی) کے پتے پر آنجناب کے واسطے سے ”الإشفاق“،^(۲) ”إحقاق الحق“، ”تأنيب“، ”النكت“، ”بلوغ الأمانی“ اور ابن حزم (رحمہ اللہ) کی ”النبد“ ارسال کی ہیں، امید ہے ان کی خدمت میں پہنچا دیں گے۔ ان میں کسی چیز کی تصحیح نہیں کر سکا، آخر کے نقشہ جات کے علاوہ ان میں غلطیاں (کافی) ہیں۔

انھی فی اللہ، مولانا، علامہ، محقق ابو الوفاء کی چستی و نشاط سے میں بہت متاثر ہوں، اور ان شاء اللہ! ہر نوع کی سلامتی کے ساتھ اس سفر سعید پر آپ پر بھی رشک آتا ہے، اور میری خاص دعاؤں میں سے ہے کہ اللہ تعالیٰ علمی خدمات اور جماعت (اہل حق) کے دفاع کی خاطر دیگر بھائیوں سمیت آنجناب، مولانا مفتی مہدی حسن اور بھائی مولانا ابو الوفاء کو خیر و عافیت کے ساتھ طویل عمر عطا فرمائے، اللہ سبحانہ ہی (دعاؤں کو) قبول فرمانے والے ہیں۔

برادر عزیز مولانا سید احمد بجنوری کے جواب کا حظ حاصل نہیں کر پایا، امید ہے وہ اپنے شہر میں بخیر و عافیت ہوں گے، اور (آپ سے) توقع ہے کہ ان کے احوال کے متعلق مجھے آگاہ کریں گے۔ انہیں میرا انتہائی احترام اور شوق (و محبت کا پیغام) پہنچا دیجیے۔ آپ سب کی مقبول دعاؤں کا متمنی

بروں سے نیکی کرنا اچھوں کا کام ہے اور اچھوں سے برائی کرنا بروں کا کام ہے۔ (حضرت محمد ﷺ)

ہوں۔ میرے عزیز بھائی! اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت آپ کو لمبی زندگی سے نوازے۔

مخلص

محمد زاہد کوثری

۵/رمضان ۱۳۶۶ھ

شارع عباسیہ نمبر ۶۳، مصر قاہرہ

آپ کو ماہ رمضان المبارک اور اس کے بعد عید سعید کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ شیخ صبری الحمد للہ! خیریت سے ہیں، استاذ حمایٰ ایک سال سے فالج کا شکار ہیں، میرے معزز بھائی! ان کے لیے دعائے صحت کیجیے گا۔

حواشی

۱:..... مولانا مہدی حسن شاہ جہاں پوری رحمۃ اللہ علیہ نے امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ’الحجة علی اهل المدينة‘ پر حاشیہ نویسی کا یہ کام صفر سنہ ۱۳۸۷ھ میں مکمل کر لیا تھا، اور یہ کتاب سنہ ۱۳۹۰ھ میں ’دائرة المعارف العثمانیہ‘ نے چار حصوں میں چھاپ دی تھی۔ افتاء کی مشفویت اور گونا گوں امراض میں ابتلاء کے باوجود مولانا لگ بھگ بیس برس تک یہ کام کرتے رہے۔ دیکھیے: ’کتاب الحجۃ‘ (ج: ۱، ص: ۲۱۲، ج: ۲، ص: ۲۱۷-۲۱۸)

۲:..... ’الإشفاق علی أحكام الطلاق‘ علامہ کوثری رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف ہے، جو شیخ احمد محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعض افکار کی تردید میں لکھی گئی ہے۔ (جاری ہے)

ماہنامہ ”بینات“ کی خصوصی اشاعتیں

①	حضرت مولانا محمد یوسف بنوری <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	=/400 روپے
②	حضرت مولانا مفتی احمد الرحمن <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	=/500 روپے
③	حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	=/400 روپے
④	حضرت مفتی محمد جمیل خان شہید <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	=/400 روپے
⑤	حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری شہید <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	=/350 روپے
⑥	حضرت مولانا عطاء الرحمن شہید <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	=/100 روپے
⑦	حضرت مفتی عبدالمجید دین پوری شہید <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	=/100 روپے